سوال

(236)اختتام تلبیہ کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمرہ یاحج کرنے والے کوتلبیہ کب بند کردینا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ کرنے والاجب بیت اللہ کا طواف شروع کرے تو اسے تلبیہ بند کردینا چاہیے،چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ میں تلبیہ سے اسوقت رُک جاتے جب وہ حجر اسود کو بوسہ دیتے۔[1]

اور حجر اسود کو طواف کے آغاز میں بوسہ دیا جاتا ہے،اسی طرح حج کرنے والااس وقت تلبیہ بند کردے جب وہ عید کے دن بڑے شیطان کو کنکریاں مارے۔چنانچہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ کہتے رہتے۔[2]

بہر حال عمرہ کرنے والے کوطواف کے آغاز میں اورحج کرنے والے کو دسویں ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ بند کردینا چاہیے۔(واللہ اعلم)

---

[1]۔ابوداود المناسک:1817۔

[2]۔صحیح بخاری الحج:1543۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3،صفحہ نمبر:219